جس آدمی کو یہ ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں نہیں اٹھ سکے گا تو اسے چاہیے کہ وہ شروع رات ہی میں وتر پڑھ لے اور جس آدمی کو اس بات کی تمنا ہو کہ رات کے آخری حصے میں قیام کرے تو اسے چاہیے کہ وہ رات کے آخری حصے میں وتر پڑھے کیونکہ رات کے آخری حصے کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ اس کے لیے افضل ہے۔

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”جس آدمی کو یہ ڈر ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں نہیں اٹھ سکے گا تو اسے چاہیے کہ وہ شروع رات ہی میں وِتر پڑھ لے اور جس آدمی کو اس بات کی تمنا ہو کہ رات کے آخری حصے میں قیام کرے تو اسے چاہیے کہ وہ رات کے آخری حصے میں وتر پڑھے کیونکہ رات کے آخری حصے کی نماز میں فرشتے حاضر ہوتے ہیں اور یہ اس کے لیے افضل ہے“۔

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

اس حدیث سے وِتر کی نماز کو رات کے اول حصے میں پڑھ لینے کا جواز معلوم ہوتا ہے اور یہ جواز اس شخص کے حق میں بدرجۂ اَوْلی ہے جسے اس بات کا خوف ہو کہ وہ رات کے آخری حصے میں بیدار ہو کر وتر نہیں پڑھ سکے گا، اسی طرح رات کے آخری حصے میں بیدار ہو کر وتر پڑھنے کی فضیلت بیان کی گئی ہے، کیونکہ اس وقت فرشتے حاضر ہوتے ہیں۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/11278